سلاسل طریقت
خواجگانِ تونسہ مقدسہ
مرتبہ
محمد رمضان معینی تونسوی
سعادت نشرواشاعت
معینیہ نظامیہ محمودیہ سلیمانیہ اکیڈمی تونسہ شریف

ختم خواجگانِ چشتیہ

ختم خواجگان چشتیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین صدیوں سے مشائخ چشتیہ کا وظیفہ ہے۔ حضرت شاہ کلیم اللہ شاہ جہاں آبادی دہلوی اپنی تالیف مرقع کلیمی میں تحریر کرتے ہیں رقعہ ترتیب ختم حضرات چشتیہ، سہ صد وشصت بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم لا ملجاء ولا منجا منہ الا الیہ وسہ صد وشصت بار الم نشرح و باز سہ صد وشصت بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم لا ملجاء ولا منجا منہ الا الیہ باز اوّل وآخر درود خوانده بارواح حضرت خواجہ اسحاق شامی وخواجہ احمد چشتی وخواجہ ابی محمد چشتی وخواجہ ناصر الدین ابی یوسف چشتی وخواجہ مودود چشتی وخواجہ حاجی شریف زندنی چشتی وخواجہ عثمان ہارونی چشتی وخواجہ معین الدین چشتی قدس اسرارھم بخشد۔

(مرقع کلیمی خطی کاتب مولانا غلام فخر الدین جراح تونسوی، ورق ۷۶)

طریقہ ختم خواجگان چشتیہ

- اوّل آخر درود شریف (۷) مرتبہ
- 360 مرتبہ لَاحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ.
- 360 مرتبہ: سورة اَلَمْ نَشْرَحْ.
- 360 مرتبہ لَاحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّابَاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ.

حضور کریم محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلۂ جمیلہ سے ان حضرات، خواجہ ابو اسحاق شامی چشتیؒ خواجہ ابو احمد چشتیؒ، خواجہ ابو محمد چشتیؒ، خواجہ ابو یوسف چشتیؒ، خواجہ قطب الدین مودود چشتیؒ، خواجہ حاجی شریف زندنیؒ، خواجہ عثمانِ ہارونی چشتیؒ، خواجہ معین الدین چشتیؒ کی

سلاسلِ طریقت

خواجگانِ تونسہ مقدسہ

مرتبہ

محمد رمضان معینی تونسوی

سعادتِ نشر و اشاعت

معینیہ نظامیہ محمودیہ سلیمانیہ اکیڈمی، تونسہ شریف

انتساب

سیدی مرشدی خواجہ خواجگان حضرت

خواجہ غلام معین الدین خان نظامی

محمودی سلیمانی تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے نام

توقع سے تیرے لطف و کرم کو بیشتر پایا

میں خود ہی شرما گیا جب اپنا دامن مختصر پایا

محمد رمضان معینی تونسوی

۹/ جمادی الاوّل ۱۴۳۶ھ

عرضِ مرتب

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی کو ۱۲۰۵ھ میں حضور قبلہ عالم مہاروی نے آپ کو مختلف سلاسل میں بیعت کرنے کی اجازت بخشی جیسا کہ منتخب مناقب سلیمانیہ میں تحریر ہے: ''ای فلاں اگرچہ برائی جدائی تو دل نمی خواہد لیکن بحسب آئین پیران کلاں چوں معین الدین از خواجہ عثمان وخواجہ قطب الدین از خواجہ معین الدین وخواجہ فرید الدین از خواجہ قطب الدین وخواجہ نظام الدین از خواجہ فرید الدین تا آخر یعنی قبلہ عالم از مولانا صاحب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم پیشتر از وصال رخصت شدند، ازیں قرار مانیز شمارااز خود رخصت نمایم، واگرچہ تو نواختہ وتلقین یافتہ الٰہی ہستی مگر آنچہ از مابفرمان الٰہی ومعامل رسول اللہ واصحاب وپیران خواجگان چشتیہ وقادریہ وسہروردیہ ونقشبندیہ وشطاریہ وغیرہ تمامی سلاسل بتو ہم رسیدہ، انشاالله تعالیٰ شما بحصول آن مقبول الحق ومنظور الرسول گشتید وخواہید ماند (منتخب المناقب) اے فلاں اگرچہ تمہاری جدائی کو دل نہیں چاہتا لیکن بزرگان سلسلہ کے طریقہ کے مطابق کہ جیسے خواجہ معین الدینؒ، خواجہ عثمان ہارونیؒ، سے اور خواجہ قطب الدین خواجہ معین الدین سے اور خواجہ فرید الدین خواجہ قطب الدین سے اور خواجہ نظام الدین خواجہ فرید الدین سے آخر تک یعنی خواجہ نور محمد خواجہ فخر الدین سے ان کے وصال سے پہلے رخصت ہوئے اسی طریقہ سے ہم (اپنی وفات سے پہلے) تم کو رخصت کرتے ہیں اور اگرچہ تم حق تعالیٰ کے تلقین یافتہ اور برگزیدہ ہو لیکن ہماری طرف سے جو فرمان الٰہی اور معاملہ رسول اللہ ﷺ واصحابؓ رسول اللہ ﷺ کے مطابق تمام سلسلوں کے بزرگوں یعنی خواجگان چشتیہ وقادریہ وسہروردیہ ونقشبندیہ وشطاریہ کا فیض تم کو پہنچا ہے۔ ان شاء اللہ اس کے حصول کے بعد تم اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے منظور نظر ہو گئے ہو اور ہمیشہ منظور اللہ عزوجل اور رسول ﷺ رہو گے۔ جیسا کہ پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ آپ کو مختلف سلاسل میں بیعت کی اجازت حاصل تھی۔ اس وقت آپ کے اربع سلاسل طریقت شائع کرنے کی سعادت ملی ہے۔ طالب دعا محمد رمضان معینی تونسوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجات سلیمانی

از تبرکات عالیہ فخر اولیاء حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا الٰہی عفو کن تقصیر ما　　نیست جز تو کو کند تدبیر ما

مقتضی طبیعت ما چیست خبث　　مقتضی طبیعت تو چیست قدس

ما ز خبثی کار خود کر دیم خام　　تو ز قدسی کار ما راکن نظام

گر سگے کر دیم سگی ام را مبیں　　شیری کن زانکہ تو شیری مہیں

واحدا بر وحدتت ہر شے گواہ　　زانکہ جز واحد نیاید راست راہ

آنچہ مارا مے سزد آں رامگیر　　وآں شمارا مے سزد آں راپذیر

نفس و شیطان می برند از راہ مرا　　تا بیند از ند اندر چہ مرا

دستگیری کن مرا یا دستگیر　　زانکہ جز تو نیست مارا دستگیر

دستگیری کن چناں اے دستگیر　　تا کہ ہر کس گو یدت ہاں دستگیر

کس نگشتہ از درتو نا اُمید　　اے اُمید وا ے اُمید وا ے اُمید

بندہ ناردبر در تو جز اُمید　　صد اُمید و صد اُمید و صد اُمید

اے کریم العفو ستار العیوب　　انتقام از ما مکش اندر ذنوب

چو سلیمانم بکر دی اے کریم　　حفظ ایماں کن ز شیطان رجیم

نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

منسوب بہ فخر اولیاء حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اے سرور دو عالم یک جلوہ دہ بما — عینای تطلبا نک اِ جلس علیہا

از درج برج طیبہ بر مابکن طلوع — حتی نراک عینا کالشمس فی الضحےٰ

بخرام بر فلک کہ بدر د فراق تو — جبریل با ملائک یبکی علے السما

دردم را وصال تو درمان ست اے طبیب — یشفے لنا لقائک فی وجھک الشفا

نطقت بہر بیاں تو وحی خدا ست بس — یھدی لنا الیہ وما ینطق الھویٰ

شد از طفیل ذات تو ایجاد کائنات — بالجملہ انت مقصد کونین وماوریٰ

سید توی کہ ماہ فلک از تو شد دونیم — یا مظہر العجائب اجلس علی العلےٰ

یوسف بدیں جمال ز حسنت نمونہ — اذ فی کمال حسنک لم ندر مثلھا

از تو بنوح و آدم شد حل مشکلات — نار خلیل باردۃ منک سیدا

شاہی و فخر یافت سلیمان ز نور تو — سبحان من اعزک یا مظہر العطا

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد
واٰلہ واصحابہ اجمعین . فھذہ سلسلتی

من المشائخ فی الطریقۃالچشتیۃ

رضوان اللّٰہ تعالیٰ علیھم اجمعین.

دو عالم شدظہور شان احمد درکمال تو	درونم بروصال تو سجودم برجمال تو
سلام بر نبی جملہ مرسلاں بادا	سلام برحبیب پاک جملہ کاملاں بادا
سلام برنبی پاک محمد مصطفیٰ بادا	سلام برروان پاک جملہ عاشقاں بادا
سلام کبریا ہر دم بروحش پاک بادا	سلام برعباد پاک جملہ صالحانؒ بادا
سلام پاک بادا بر جناب سید عالمؐ	سلام برحضور پاک جملہ مومنانؒ بادا
سلام پاک بادابر جناب فخر موجودات	سلام برشبیہ پاک جملہ عرشیانؒ بادا
سلام شوق بادا ازدرون عاصیاں ہردم	سلام از طفیل پاک جملہ فرشیاں بادا
سلام عاشقاں جوید کلام مصطفیٰ ہر دم	سلام برکلام پاک جملہ عاشقاں بادا
ظہور حق محمد مصطفیٰ دراولیاء جملہ	سلام بر وجود پاک جملہ چشتیانؒ بادا
خدائے دوجہاں ہردم رضائے مصطفیٰ جوید	رضائے مصطفیٰ ہردم بروئے عاشقاں بادا
رضائے خواجگانؒ ہردم بروح قبلہؒ عالم	نظام الدین محبوب خدائے دوجہاں بادا
بقائے دوجہاں ہردم برائے خواجہ عالم	طلوعِ دین وایمان تجلائے جہاں بادا
نظام الدینؒ فخر الدینؒ معین الدینؒ بادا باد	سلیمانیؒ ومحمودیؒ 'نظامی آستاں بادا
زفیض خواجہ شاہ نظام الدینؒ ہستم من	سجود شوق بردہ برجناب آستاں بادا
در آید عاصی النصر بچشم تر پناہ تو	ترحم یارسول اللہ بہ حال بے نشاں بادا

(۱) سلسلہ نظامیہ چشتیہ

بسم الله الرحمن الرحیم الحمدلله رب العالمین والعاقبة للمتقین. والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد واله اجمعین اما بعد فهذه سلسلتی من مشایخی فی **طریقه الچشتیه** رضو ان الله تعالیٰ علیهم اجمعین.

(۱) الٰہی بحرمت سید الکونین رسول الثقلین حضرت خواجہ محمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

(۲) الٰہی بحرمت مدینۃ العلوم والمطالب امام المشارق والمغارب امیر المومنین و امام الاشجعین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

(۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابی النصر الحسن البصری الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابی الفضل عبد الواحد بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابی الفیض فضیل ابن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ امان الارض حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی رضی اللہ عنہ

(۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ سدید الدین حذیفۃ المرعشی ثم الانطاکی بن قتادۃ المرعشی الشامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ امین الدین ابی ھبیرۃ البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سر سلسلہ چشتیان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ ابی اسحاق شامی چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قدوۃ الحق والدین حضرت خواجہ ابی احمد بن فرسنافۃ الچشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ناصر الحق والدین ابی محمد ابن ابی احمد چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ناصر الحق والدین ابی یوسف بن محمد سمعان الچشتی رضی اللہ عنہ

(۱۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت قطب الحق والدین خواجہ مودود چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ حاجی شریف زندانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مقتداء اھل العرفان حضرت خواجہ ابی النور عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب العارفین سند الموحدین حضرت خواجہ بزرگ معین الحق والدین حسن سنجری چشتی ثم اجمیری رضی اللہ عنہ

(۱۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ برھان چشتیان شہید المحبت حضرت خواجہ قطب الحق والدین بختیار اوشی کاکی چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حریق المحبت امام العارفین سلطان الزاھدین حضرت خواجہ فرید الحق والدین مسعود گنج شکر الاجودھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سلطان العاشقین رحمت العالمین محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الحق والدین محمد بن احمد بدایونی بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مستغرق بحر شھود شمس العارفین حضرت خواجہ نصیر الحق محمود چراغ دہلوی اودھی بن شیخ یوسف بن شیخ عبد الرشید لہوری بن شیخ یعقوب بن شیخ قاضی شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ کمال الحق والدین بعرف علامہ بن شیخ محمد بن شیخ محمود بعرف شیخ ابراھیم بن شیخ عبد الرشید بن شیخ یعقوب بن شیخ قاضی شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ سراج الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ علم الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ محمود بعرف شیخ راجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ جمال الحق والدین بعرف شیخ جمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاولیاء شیخ الاتقیاء حضرت شیخ حسن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاقطاب مظہر اللہ التام الصمد حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ

(۲۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فرد الحقیقت قطب المدینۃ الشریفۃ حضرت شیخ یحییٰ المدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ المتخلق باللہ والمتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہاناباد ی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج الواصلین فخر العاشقین حضرت شیخ نظام الحق والدین اورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فخر الاولین والآخرین محبّ النبی محبوب رب العالمین حضرت شیخ فخر الدین محمد اونکابادی ثم جہاناباد ی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۷ رجمادی الثانی ۱۱۹۹ھ، دہلی بھارت)

(۳۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج السالکین شمس العارفین غریب نواز خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۳ رذوالحجہ ۱۲۰۵ھ، چشتیاں شریف ضلع بہاول نگر پنجاب پاکستان)

(۳۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ معین السالکین فرید العاشقین فخر التارکین شمس العارفین غربانواز المتوکل علیٰ الرحمٰن حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فخر الاولیاء شہباز چشت حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی پاکستان کے موجودہ صوبہ بلوچستان کے قصبہ گڑ گوجی میں ۱۱۸۴ھ/۱۷۷۰ء میں پیدا ہوئے آپ کے والد ماجد کا نام زکریا تھا جو جعفر پٹھان قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابتدائی تعلیم گڑ گوجی تونسہ شریف بستی لانگھ سجن میں حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے کوٹ مٹھن میں حضرت مولانا قاضی عاقل محمد صاحب کے مدرسہ میں داخلہ لیا وہاں تعلیم کے دوران امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی تبلیغ شروع کر دی اسی دوران سلسلہ چشتیہ کے مشہور شیخ طریقت حضور قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ عنہ اوچ شریف تشریف لائے تو آپ سماع کے موضوع پر بحث کرنے کے واسطے اوچ میں تشریف لے گئے۔ وہاں پر حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر لی پھر مرشد کے حکم پر دہلی کا سفر کیا۔ مشائخ نظامیہ چشتیہ کے مزارات پر حاضری دی ان سے فیض باطنی حاصل کیا پھر مرشد کی خدمت میں مہار شریف پہنچے مرشد کی خدمت میں پانچ چھ سال رہے۔ ۱۲۰۵ھ میں آپ کے مرشد نے آپ کو مختلف سلاسل میں بیعت کرنے کی اجازت بخشی جیسا کہ منتخب مناقب سلیمانیہ میں تحریر ہے: ''مرشد کے وصال کے بعد ۱۲۰۶ھ میں اپنے آبائی وطن میں عرصہ ۸ سال رہے پھر وہاں سے ۱۲۱۴ھ میں ہجرت کر کے تونسہ شریف میں سکونت اختیار کی۔ یہاں پر ۵۴ سال تک رشد و ہدایت کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد نزلہ کی تکلیف میں مبتلا ہو کر ۸۴ سال کی عمر میں شب خمیس ۷ رصفر المظفر ۱۲۶۷ھ بہ مطابق ۱۲ر دسمبر ۱۸۵۰ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔

(۳۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ رئیس المتوکلین انیس المتورعین ضیاء اہل یقین ختم زمرۃ الصدیقین فیاض زمان وارث مسند حضرت خواجہ محمد سلیمان محبوب ذی العرش حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی ۱۲۴۱ھ میں حضرت خواجہ گل محمد صاحب بن حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی کے ہاں متولد ہوئے۔ زہے بیدار بخت مادہ تولد ہے۔ گیارہ سال کی عمر میں دادا کے دست مبارک پر بیعت کی دینی تعلیم مولانا محمد امین صاحب تونسوی سے حاصل کی، ۲۶ سال کی عمر میں دادا کی مسند ارشاد پر فائز ہوئے اور مسند نشینی کا حق ادا کیا دور دور سے لوگ فیض یاب ہوئے ہفتہ کی صبح کو بوقت نماز صبح نماز کی ادائیگی کے بعد دوران دعا وصال ہوا، نماز جنازہ مولانا خدا بخش جراح تونسوی نے پڑھائی۔ دادا کے قدموں میں آرام فرما ہیں۔ ۶ فرزند تھے سلسلہ دو بیٹوں سے چلا ہے۔

(۳۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حبل اللہ المتین ونور اللہ المبین وصراط اللہ المستقیم محبوب اللہ الودود حضرت خواجہ محمود تونسوی رضی اللہ عنہ

۲۷ رشعبان ۱۲۸۱ھ بمطابق ۲۶ رجنوری ۱۸۶۵ء کو حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی کے ہاں تونسہ شریف میں متولد ہوئے۔ قرآن مجید حافظ صدیق اور حافظ سونہارا سے پڑھا دینی تعلیم مولانا خدا بخش جراح تونسوی سے حاصل کی فیض روحانی اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔ ۱۲۹۹ھ میں مدینہ منورہ میں حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی نے خلافت عطا فرمائی۔ آپ اپنے والد ماجد کے محبوب فرزند تھے وقت وصال آپ کے والد ماجد نے آپ کو وصیت کی مجھے احمد و کے ساتھ رکھنا اور حضرت صاحب کے قدموں میں۔ اپنے والد ماجد کے وصال کے بعد لنگر کو مزید وسعت دی اپنے والد ماجد کے دور کے علماء کی سرپرستی کر کے ایک باقاعدہ مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ علاوہ ازیں علیحدہ لنگر خانہ تعمیر کرایا تونسہ شریف کوٹ سلطان درگ میں مسجد تعمیر کرائی، آپ ہر دل عزیز مقبول بزرگ تھے۔ علماء فضلاء طلبا کے قدر دان تھے علم سے بے حد رغبت تھی۔ وصال سے تین دن قبل مدرسہ محمودیہ کے لیے زمین وقف کی، دیوان حافظ شیرازیؒ کی شرح بھی لکھی تھی ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ شب منگل ۱۷ ستمبر ۱۹۲۹ء میں وصال ہوا، تونسہ شریف میں مزار پرانوار ہے۔ آپ کے پانچ فرزند تھے حضرت خواجہ احمد صاحب (پ ۱۳۰۵ھ م ۱۳۳۶ھ) حضرت خواجہ غلام فرید صاحب (پ ۱۳۲۵ھ، م ۱۳۴۸ھ) حضرت خواجہ

غلام نظام الدین صاحب (پ ۱۳۲۶ھ ، م ۱۳۸۵ھ) حضرت خواجہ غلام نصیر الدین صاحب (۱۳۳۵ھ م) حضرت خواجہ غلام قطب الدین صاحب (پ ،م۱۴۱۲ھ) چار سے سلسلہ چلا ہے اور آپ کی چار دختران جنت بی بی مریم بی بی فاطمہ بی بی عفت بی بی بعرف عفو بی بی تھیں۔

(۳۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سلطان العاشقین والمعشوقین قدوۃ الاولیاء والمتقین محبوب اللہ حضرت خواجہ نظام الحق والدین غلام نظام الدین محمودی سلیمانی تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء میں تونسہ شریف میں پیدا ہوئے آپ کے کان میں اذان حضرت خواجہ کمال الدین مہاروی نے دی۔ قرآن مجید مولانا علی گوہر لعلوانی بلوچ سے پڑھا۔علاوہ ازیں دینی تعلیم مولانا علی گوہر لعلوانی بلوچ تونسوی اور مولانا احمد جراح بن مولانا خدا بخش جراح تونسوی سے حاصل کی اپنے والد ماجد کے مرید وخلیفہ ہیں۔اپنے والد ماجد کے وصال کے بعد آپ نے سلسلے کی اشاعت میں بھرپور کردار ادا کیا۔آپ کا زہد وتقوی مشہور تھا۔متقدمین صوفیہ کا نقشہ لوگوں کے سامنے آجاتا ہے آپ کی محبوبیت کا بین ثبوت ہے آپ تمام فرقوں میں ہر دل عزیز تھے آپ نے مرزائیت کے خلاف اپنے اباواجداد کی طرح بھرپور کام کیا۔اسلام کے قوانین کے نفاذ کے لیے ساری زندگی کوشش فرماتے رہے۔آپ کا شماران اکابر صوفیہ میں ہوتا جو سخاوت علم دوستی زندگی کے ہر شعبے میں آپ اپنی مثال آپ ہی تھے۔لوگوں میں سخی نظام شاہ نظام ساگی پیر پٹھان کے نام سے مشہور ہیں۔

سید سبط نبی بخاری قطبی دہلوی مرحوم بن سید مبارک حسن قطبی دہلوی ثم عاکوکا ڈاکخانہ ضلع بہاول نگر اپنے مکتوب میں تحریر کرتے ہیں جب کبھی حضرت مولانا فخر الدین فخر جہاں مہرولی قطب صاحب دہلی کا عرس مبارک ہوتا یا خواجہ قطب صاحب کا ہوتا حضرت خواجہ نظام الدین محمودی سلیمانی کی خوش آمدید پر مسلمان تو مسلمان ہنود بھی سلام و نیاز واسطے حاضر ہوتے تھے، بڑی خوش عقیدت اور کامران محبت سے ملتے تھے ہمارے ہاں لنگر شریف ہوا کرتا تھا بڑی پرتپاک شان وشوکت اور زینت سے

سرفرازی ہوا کرتی تھی جوق جوق لوگ آں جناب کی زیارت سے مشرف ہوا کرتے تھے، آپ کا وصال ۷رصفر المظفر شب منگل ۱۳۸۵ھ بہ مطابق ۸رجون ۱۹۶۵ء کو ہوا نماز جنازہ حضرت مولانا محمد دین صاحب مکھڈی نے پڑھائی۔ مادہ تاریخ وصال شہباز قدسی بخلد آرمیدہ، ہے۔ روضہ محمودیہ کے اندر شرقی جانب آپ کی مزار پرانوار مرجع خلائق ہے، آپ کے تین فرزند حضرت خواجہ غلام معین الدین صاحب جو طفلی میں وفات پا گئے، حضرت خواجہ غلام فخر الدین صاحب (پ ۱۳۵۶ھ، ۱۳۹۹ھ) حضرت خواجہ غلام معین الدین خاں صاحب (پ ۱۳۵۸ھ، ۱۴۱۲ھ) اور چار دختران تھیں۔

زسال وصالش بگوشم رسیدہ　　　　کہ شہباز قدسی بخلد آرمیدہ

(۳۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین محب الفقراء والمساکین معین الحق والدین امام اہل عرفان محمد ابی الفیض معین الدین محمد بعرف حضرت خواجہ غلام معین الدین خان صاحب نظامی محمودی سلیمانی تونسوی رضی اللہ عنہ

۱۶رشعبان ۱۳۵۸ھ بہ مطابق یکم اکتوبر بروز اتوار ۱۹۳۹ء میں تونسہ شریف میں ولادت ہوئی، حسب دستور خاندانی روایت کے مطابق چار سال چار ماہ چار دن کی عمر مبارک میں تعلیم کا آغاز ہوا قرآن مجید مولانا اللہ بخش منگلہ () اور حافظ میاں جی اللہ بخش لغاری () سے پڑھا۔ صرف ونحو وفارسی کی تعلیم حضرت مولانا خالقداد صاحب محمودی تونسوی () سے حاصل کی حدیث پاک اور فقہ کی تعلیم حضرت مولانا خان محمد بزدار محمودی تونسوی حضرت خواجہ محمود بخش مہاروی سجادہ نشین حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہارویؒ سے بیعت تھے اور خلافت والد ماجد سے تھی بے شمار مخلوق فیض یاب ہوئی آپ کے عقیدت مند پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں پیران پٹن احمد آباد گجرات کاٹھیاواڑ دہلی اورنگ آباد اجمیر شریف فتح پور سیکری میں مشائخ چشتیہ کے مزارات پر متعدد بار حاضری دی اور حجاز مقدس میں ۶ حج کرنے کی سعادت حاصل کی اور متعدد عمرے کیے۔ اکابرین مشائخ چشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مزارارت کے زیارت کے لیے ایک بہت بڑے

قافلے کے ساتھ افغانستان گئے اور چشت شریف میں حاضر ہوئے۔ علاوہ ازیں افغانستان کے بعض دیگر مشائخ کے مزارات پر بھی حاضری دی آپ کا وصال ۲۲ شوال المکرم ۱۴۱۲ھ بہ مطابق ۲۶/اپریل ۱۹۹۲ء بمقام لاہور ہوا والد ماجد کے قدموں میں آرام فرما ہیں۔

(۳۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ راس المجاہدین عبید الرحمٰن ابی عثمان حضرت خواجہ غلام نظام الدین خان صاحب معینی نظامی محمودی سلیمانی تونسوی آدام اللہ تعالیٰ الیٰ یوم المیز ان ،آپ کی ولادت باسعادت یکم ربیع الثانی 1385ھ میں بمطابق 30 جولائی 1965ء میں ہوئی آپ کا نام غلام نظام الدین رکھا گیا۔اپنے والد ماجد سے دست بیعت ہیں۔ بیعت ہونے کے تھوڑا عرصہ بعد آپ کے والد ماجد نے آپ کو روضہ محمودیہ کے اندر حضرت خواجہ محمود صاحب کے مزار مبارک کے ساتھ مجاز بیعت فرمایا آپ بڑے خلیق و مہربان ہیں مسلک اہلسنّت کے شیدائی ہیں اپنے والد ماجد کے وصال پر جانشین ہوئے۔ آپ سلسلہ عالیہ نظامیہ محمودیہ سلیمانیہ کی اشاعت میں مصروف ہیں، سید سبط نبی بخاری قطبی دہلوی مرحوم بن سید مبارک حسن قطبی دہلوی ثم عاکوکا ڈاکخانہ ضلع بہاول نگر اپنے مکتوب میں تحریر کرتے ہیں کہ: آپ حضرات سے ہماری گہری نسبت اور والہانہ محبت سنگ بنیاد ہے اور پھر گھرانہ عالی کی مروت سخاوت العزم قدر و منزلت معروف ہی نہیں حقیقت پر مبنی ہے۔ آپ دوست اہل اللہ، غربا نواز ، یکتا زمانہ، پرخلوص عظمت شاہانہ کے وارث ہیں۔راقم الحروف (محمد رمضان معینی تونسوی) کی معلومات کے مطابق آپ نے حسب ذیل حضرات کو خلافت عطا فرمائی ہے۔ حضرت سید آباد میاں بلرامی سکنہ کراچی حضرت مولانا رحمت اللہ نظامی سکنہ تھلہ تھوخ اندر پہاڑ کوہ سلیمان تونسہ شریف، شیخ محمد افضل سکنہ چشتیاں شریف حضرت بدر صاحب مہاروی بن حضرت عبدالغفور صاحب مہاروی فاروق صاحب چشتی (بہ روایت حضرت خواجہ غلام نور محمد مہاروی بن حضرت خواج محمود مہاروی علی احمد سکنہ چشتیاں شریف پروفیسر غلام رسول صاحب مہاروی)

(۴۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب العالم مقبول رب العالمین ابی الفضیل حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان صاحب معینی نظامی محمودی سلیمانی تونسوی آدام اللہ تعالیٰ الیٰ یوم المیز ان

الٰہی بحرمت جمیع خواجگان چشت قدس سرھما عاقبت جملہ مریداں ایشاں بخیر گرداں

الٰہی بکربت و غربت خاکراہ دردمندان سلیمان عاقبت بخیر گرداں ۱۲

حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان صاحب معینی 6 محرم والحرام 1388ھ بمطابق 5 اپریل 1968ء کو 8:30 بجے صبح تونسہ شریف میں پیدا ہوئے اپنے والد ماجد سے تربیت حاصل کی آپ کی دست بیعت حضرت مولانا محمد دین مکھڈی صاحب آپ کو بارہ سال کی عمر میں 27 رمضان المبارک کی شب کو روضہ محبوب رب الودود حضرت خواجہ محمد محمود کے اندر آپ کو والد ماجد نے خلافت بخشی آپ شکل وصورت، عادات واطوار، کردار گفتار میں اپنے والد ماجد کا مکمل نمونہ ہیں۔

حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان صاحب معینی اطال عمرہ کے خلفاء حسب ذیل ہیں:

(۱) حاجی الحرمین مستری غلام یاسین صاحب سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان (۲) حاجی الحرمین اللہ بخش کھوسہ ہڑنگ پیر عادل ڈیرہ غازی خان (۳) سید برکات احمد شاہ سجادہ نشین خانقاہ قلندریہ لاہرپور یوپی انڈیا (۴) سید فرقان میاں بن سید عبدالوحید بن سید عبدالحمید بن سید عبدالرزاق بن سید تراب علی بن سید حیدر علی خیرآبادی سجادہ نشین حضرت حافظ محمد علی شاہ خیرآبادی (۵) سید شاہ حسن احمد سجادہ نشین درگاہ مخدومیہ (حضرت مخدوم نظام الدین الہ دیا) خیرآباد یوپی (۶) حکیم راحت حسین صاحب سجادہ نشین درگاہ شریف کھیری لیکھم پور انڈیا (۷) سید محمد یونس ہاشمی اجمیر شریف (۸) سید عبدالمقدم اجمیری (۹) پیر صوفی محمد ایوب تارک ناگوری سجادہ نشین سلطان التارکین حضرت خواجہ صوفی حمید الدین ناگوریؒ ناگور شریف راجستھان انڈیا (۱۰) سید عبدالروف عثمانی اجمیری (۱۱) مولانا محمد سراج الدین ناصر گل مکھڈی بن مولانا محی الدین محمد صالح گل مکھڈیؒ (۱۲) پیر عبدالرحیم

لندن برطانیہ (۱۳) پیر محمد یار چشتی بن پیر نصیر الدین چشتی (۱۴) پیر عمر فاروق چشتی مکارہ ساہیوال (۱۵) صوفی عبد الباقی ناگوری بن پیر صوفی محمد ایوب تارک ناگوری سجادہ نشین (۱۶) مولوی اللہ بخش ملتانی بعرف مولی ملتانی (۱۷) مولانا قاری امیر سلطان صاحب گڑھی شاہو لاہور (۱۸) سید امیر الدین بن سید معین الدین بن سید عظیم الدین محمود قادری گیلانی سکنہ بڑودہ گجرات (۱۹) سید کبیر الدین بن سید معین الدین بن سید عظیم الدین محمود قادری گیلانی سکنہ بڑودہ گجرات (۲۰) قاری محمد رفیع الدین صاحب سکنہ للیانی شریف ضلع سرگودھا (۲۱) سید مرتضیٰ علی حسینی عثمان آباد، حیدرآباد دکن انڈیا (۲۲) سید غلام حسن شاہ گیلانی سجادہ نشین جبی شریف ضلع خوشاب (۲۳) شیخ الحدیث مولانا مفتی امیر عبد اللہ صاحب سکنہ فاضل ضلع بھکر (۲۴) صوفی ظفر علی سلیمانی کراچی (۲۵) حضرت صاحبزادہ بدر صاحب مہاروی بن حضرت عبد الغفور صاحب (۲۶) حضرت معین محمود بن حضرت غلام مسعود فرید الدین محمد مہاروی (۲۷) حضرت عبد القیوم بن حضرت عبد الرحمٰن صاحب مہاروی (۲۲۸) علی احمد چشتیاں شریف (۲۹) سید محمد عقیل اجمیری (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۰) سید کاملین اجمیری بتاریخ ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ (۳۱) سید وحید الدین معینی بعمر ۵۰ سال۔ ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ (۳۲) سید معین الدین بن سید فضل الدین معینی سیون برادرز بعمر ۴۵ سال (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۳) سید فردین اجمیری بعمر ۳۵ سال (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۴) سید عاطف حسین چشتی بعمر ۳۵ سال (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۵) سید حسن ہاشمی اجمیری (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۶) سید نذر معین اجمیری (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۷) سید فخر الدین قطبی بن سید اسلام الدین دہلوی (ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ) (۳۸) محمد لطیف نظامی بن صوفی محمد شریف نظامی بھٹی محمود نگر بستی محمد باقر بھٹی چک عبد اللہ بہاول نگر (۷؍ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ) (۳۹) محمد اقبال بھٹی بن الہ دین بن محمد باقر بھٹی سکنہ بستی محمد باقر چک عبد اللہ بہاول نگر (۷؍ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ) (۴۰) قاری محمد خلیل الرحمٰن بن قاری امیر سلطان گڑھی شاہو لاہور، (۴۱) صاحبزادہ غلام نظام الدین بن محمود بخش بسالوی سجادہ نشین حضرت مولانا امیر احمد صاحب

بسالوی، بسال شریف ضلع اٹک، صاحبزادہ محمد حسان مہاروی بن صاحبزادہ خیر محمد صاحب بن صاحبزادہ محمد اشرف صاحب مہاروی (بتاریخ ۵ تا ۷ صفر ۱۴۳۶ھ)

حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان صاحب معینی طول عمرہ کے بارے میں صاحبزادہ مولانا ابوالبرکات محمد ارشد سبحانی نقشبندی تلوکر انوالہ فاضل ضلع بھکر تحریر کرتے ہیں: جگر گوشہ اعلیٰ حضرت پیر پٹھان، مخدوم المشائخ، شہباز طریقت، بدر شریعت، آفتاب ولایت، ماہتاب چشت اہل بہشت، شہزادہ حضور معین ملت حضرت خواجہ الحاج الشاہ پیر غلام اللہ بخش ثانی تونسوی عصر حاضر کے اکابر جید مشائخ عظام میں سے ہیں جلال سلیمانی و جمال نظامی کا مظہر، رعب و دبدبہ معینی کا پیکر، جرأت و شجاعت محمودی کا وارث، فقر و درویشی کی جیتی جاگتی تصویر اور۔ والذین یبیتون لربھم سجدا وقیاماً'' کی عملی تصویر ہیں۔

پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک میں آپ کے روحانی فیوضات و برکات سے ایک زمانہ مستفیض و مستفید ہو رہا ہے۔ آپ محض رسمی پیر نہیں بلکہ شریعت و سنت مبارکہ کے عامل اور تصوف و طریقت مطہرہ میں کامل ہیں۔ اکابرین علماء کرام و مشائخ عظام کو آپ نے اسناد اجازت و خلافت سے بھی نوازا۔ اس حقیر سراپا تقصیر و بے توقیر راقم السطور (فقیر ابوالبرکات سبحانی غفرلہ) کو بھی آپ سے عقیدت قلبی اور اکتساب فیض کا شرف عظیم حاصل ہے۔ دلائل الخیرات و درود مستغاث شریف کی خصوصی اجازت بھی حاصل ہے۔

(۲) سلسلۂ سہروردیہ

بسم الله الرحمن الرحیم الحمدلله رب العالمین والعاقبته للمتقین والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد واله اجمعین اما بعد فهذه سلسلتی من مشایخی فی **طریقة السهروردیة** رضوان الله تعالیٰ عنهم اجمعین۔

(۱) الٰہی بحرمت سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ)

(۲) الٰہی بحرمت امام المشارق والمغارب امام المسلمین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ (۲۱ رمضان ۴۰ھ)

(۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ ابی نصر الحسن ابن یسار البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۱۰ھ)

(۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ ابوالفضل عبدالواحد بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۷۶ھ)

(۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ ابوالفضل فضیل ابن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۸۷ھ)

(۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ امان الارض سلطان ابراہیم ادہم بلخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۶۶ھ)

(۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ شفیق بلخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۷۴ھ) ختلان

(۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ حاتم اصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۲۲۸۷ھ) داشجرد مضافات بلخ افغانستان

(۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ ابوتراب نخشبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۲۴۵ھ)

(۱۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ ابومحمد جعفر خلدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۳۴۸ھ) شونیزیہ بغداد

(۱۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ ابوالعباس نھاوندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م) جامی ص ۳۳۵ تا ۳۳۷

(۱۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ اخی فرخ [کذا فرج] زنجانی رضی اللہ عنہ

(م یکم رجب ۴۵۷ھ)

(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ وجیہ الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۵۳۲ھ)

(۱۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ عبدالقاہر سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۵۶۳ھ وفیات الاعیان معروف بہ تاریخ ابن خلقان حصہ سوم ص ۱۶۳ میں تحریر ہے ۱۷ ر جمادی الآخر ۵۶۳ھ کو جمعہ کے روز عصر کے وقت وفات پا گئے اور دوسرے دن کی صبح کو اپنی خانقاہ میں دفن ہوئے)

(۱۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ

(ولادت رجب ۵۳۹ھ م ۶۳۲ھ تاریخ ابن خلقان حصہ سوم، ص ۳۶۰)

(۱۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۷ ر صفر ۶۶۶ھ)

(۱۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ صدرالدین عارف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۳ ر ذوالحجہ ۶۸۴ھ)

(۱۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ رکن الدین ملتانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۹/جمادی الاول ۷۳۵ھ)

(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت سید جلال الدین مخدوم جہانیاں رضی اللہ عنہ

(۱۰/ذوالحجہ ۷۸۵ھ)

(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ شیخ صدر الدین راجو قتال رضی اللہ عنہ

(۱۶/جمادی الآخر ۸۲۷ھ/۱۴۲۴ء)

(۲۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ علم الحق والدین شاطبی احمد آبادی گجراتی رضی اللہ عنہ

(۸۶۰ھ کذا امراۃ احمدی بحوالہ نزہۃ الخواطر عربی، گلزار ابرار اردو میں ۷۶۰ھ تحریر ہے جو کہ کاتب کا سہو ہے۔

مولانا عبدالحیٔ ندوی آپ کے بارے میں تحریر کرتے ہیں کہ:

القاضی علم الدین شاطبی ، الشیخ الفاضل القاضی علم الدین بن عین الدین بن نجم الدین الصدیقی الشاطبی الگجراتی احدالعلماء المبرزین فی القرائۃ والتجوید والفقہ والعربیۃ ،اخذ الطریقۃ عن الشیخ صدر الدین محمد الحسینی البخاری ولازمہ زمانا ثم سافر و دار الھند سکن بگجرات و کان یدرس و یفید، اخذ عنہ ولدہ مودود والشیخ قاضی خان النھروالی و خلق کثیر من العلماء والمشایخ ، توفی یوم الاثنین لعشر بقین من رمضان سنۃ ستین و ثمان مائۃ ولھثمان و ثمانون سنۃ،،

(نزہۃ الخواطر حصہ سوم، ص۸۲ مطبوعہ ملتان) قاضی قاری علم الدین شاطبی نہر والہ پٹن وفات ۸۶۰ھ ف۴۵۰ بحوالہ تذکرہ قاریان ہند تالیف مرزا بسم اللہ بیگ الناشر میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی ص۱۲)

ترجمہ: شیخ القراء قاضی علم الدین شاطبی ف۴۵۰۔ آپ پٹن (نہروالہ) گجرات میں مقیم تھے۔ سید صدر الدین راجو قتال کے خلیفہ تھے قاری ہفت قرأت اور دیگر علوم وفنون میں بھی امام تھے مگر تجوید وقراءت میں آپکو امام فن کی حیثیت حاصل تھی پٹن میں علم پھیلانے

اور تجوید کا درس دینے میں عمر کا بڑا حصہ صرف کیا ۸۶۰ھ میں وفات پائی۔ ص۱۰۹ تذکرہ قاریان ہند حصہ دوم مطبوعہ کراچی

(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ قادن رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳/صفر المظفر ۹۲۰ھ)

مولانا امام الدین بن مولانا عبدالفتاح گلشن آبادی آپ کے بارے میں تحریر کرتے ہیں کہ: حضرت شاہ قادن چشتی بڑے بزرگ صاحب ولایت تھے اور شاہ وجیہ الدین گجراتی نے آپ سے فیض باطنی اخذ کیا اور خلافت سہروردیہ کی شیخ علم الدین شاطبی سے حاصل کی سلسلہ خلفائیہ آپ کا یوں مرقوم ہے: شیخ قادن چشتی مرید وخلیفہ شیخ علم الدین شاطبی کے وہ سید صدر الدین راجو قتال کے وہ مخدوم جہانیاں بخاری کے وہ شیخ رکن الدین ابوالفتح سہروردی کے وہ صدر الدین عارف کے وہ شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے وہ شیخ شہاب الدین سہروردی کے وہ شیخ ضیاء الدین ابونجیب سہروردی کے وہ شیخ وجیہ الدین کے وہ شیخ اخی فرخ زنجانی کے وہ ابوالعباس نھاوندی کے وہ خواجہ رویم کے وہ مرید وخلیفہ خواجہ جنید بغدادی کے ہیں، وفات آپ کی روز سہ شنبہ ۳/صفر ۹۲۰ھ میں واقع ہوئی اور قبر آپ کی پیران پٹن ملک گجرات میں خان سرو کے حوض پر ہے

[مولانا امام الدین بن مولانا عبدالفتاح گلشن آبادی۔ تاریخ الاولیاء، مطبع فتح الکریم ۱۲۹۱ھ بمبئی]

مولوی عبدالحیٔ ندوی اپنی تالیف نزہۃ الخواطر جلد۴ میں آپ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

الشیخ قاضی خان الگجراتی، الشیخ الکبیر قاضی خان الجشتی الفتنی الگجراتی المشھور بالشیخ قادن ، کان من رجال الطریقۃ الجشتیۃ ، ولد و نشا بگجرات، و اخذ عن الشیخ علم الدین الشاطبی ولازمہ مدۃ ، و اخذ عن غیرہ من المشایخ ثم تولی الشیاخۃ بفتن من بلاد گجرات ، اخذ عن خلق کثیر ، مات یوم الثلا ثاء لثلاث لیالی خلون من صفر سنۃ عشرین و تسع مائۃ ببلدۃ فتن ، کما فی مراۃ احمدی، ص ۲۲۶)

(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ الاسلام شیخ محمود المعروف بشیخ راجن رضی اللہ عنہ

(م۹۰۰ھ)

(۲۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ جمال الحق والدین المعروف بشیخ جمن رضی اللہ عنہ (۹۴۰ھ)

(۲۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاولیاء شیخ الاتقیاء شیخ حسن محمد رضی اللہ عنہ (۹۸۲ھ)

(۲۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاقطاب مظہر اللہ التام الصمد حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ (۱۰۴۰ھ)

(۲۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فرد الحقیقت قطب مدینہ الشریعت قطب واصلین ابو یوسف محی الدین حضرت شیخ یحییٰ مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۸ر صفر ۱۱۰۱ھ)

(۲۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فانی فی اللہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رضی اللہ عنہ (۲۴ر ربیع الاول ۱۱۴۲ھ)

(۲۶) الٰہی بحرمت سراج الواصلین فخر العاشقین شیخ المشائخ حضرت شیخ حضرت نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۲ر ذیقعد ۱۱۴۲ھ)

(۲۷) الٰہی بحرمت معشوق عاشق طبیعت وعاشق معشوق طینت سراج السالکین فخر المحبوبین فخر الحق والدین شیخ المشائخ حضرت شیخ فخر الدین محمد محب النبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۹ر جمادی الثانی ۱۱۹۹ھ)

(۲۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج السالکین شمس العارفین غریب نواز خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳ر ذوالحجہ ۱۲۰۵ھ)

(۲۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ معین السالکین فرید العاشقین فخر التارکین شمس العارفین غربا نواز المتوکل علی الرحمٰن حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۴) سلسلہ قادریہ

بسم الله الرحمن الرحیم الحمدلله رب العالمین والعاقبته للمتقین. والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد واله اجمعین اما بعد فهذه سلسلتی من مشایخی فی **طریقه القادریة** رضون الله تعالیٰ عنهم اجمعین.

(۱) الٰہی بحرمت سید الکونین رسول الثقلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم (۱۲ربیع الاوّل ۱۱ھ) مدینہ منورہ

(۲) الٰہی بحرمت امام المشارق والمغارب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ (۲۱رمضان ۴۰ھ) نجف اشرف عراق

(۳) الٰہی بحرمت امیر المومنین حسین الشہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۰محرم ۶۱ھ) کربلا عراق

(۴) الٰہی بحرمت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ (۹۹ھ) مدینہ منورہ

(۵) الٰہی بحرمت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ (۱۱۷ھ/۱۱۴ھ)

(۶) الٰہی بحرمت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔(۱۴۸ھ)

(۷) الٰہی بحرمت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۸) الٰہی بحرمت امام علی موسی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔(م ۱۸۸ھ)

(۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۰۰ھ/۸۱۵ء یا ۲۰۶ھ)

(۱۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابی الحسن سری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۵۰ھ/ یا ۲۴۹ھ)

(۱۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ الاعظم شیخ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۲۹۷ھ/۹۰۹ء)
(۱۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابی بکر محمد شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳۳۴ھ ذی الحجہ)
(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابی الفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ
(۴۲۵ھ/۱۰۳۳ء)
(۱۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابوالفرح طرطوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۴۴۷ھ/۱۰۵۵ء)
(۱۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابی الحسن علی ہکاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۴۸۶ھ/۱۰۹۳ء)
(۱۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ابی سعد علی المبارک مخرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۵۱۷ھ/۱۱۲۳ء)
(۱۷) الٰہی بحرمت حجت الحق قطب ربانی غوث صمدانی محبوب سبحانی سلطان
سید ابو محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (پ ۴۷۱ھ۔ م ۵۶۰ھ/۱۱۶۴ء)
(۱۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ ضیاء الدین ابی النجیب عبدالقاہر سہروردی رضی اللہ عنہ
(۵۶۳ھ/۱۱۳۸ء وفیات الاعیان معرف بہ تاریخ ابن خلقان حصہ سوم، ص ۱۶۳)
(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ عمار یاسر الاندلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۵۸۲ھ)
(۲۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ نجم الحق والدین کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۶۱۸ھ/۱۲۲۱ء)
(۲۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ مجد الدین البغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(۶۰۷ھ/۱۲۱۰ء/۶۱۰ھ/۱۲۱۳ء)
(۲۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ رضی الدین المعروف بعلی لالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ربیع الاول ۶۴۲ھ/۱۲۴۴ء)

(۲۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ احمد جوزقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(آخر ربیع الاول ۶۶۹ھ/۱۲۷۰ء)

(۲۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ نورالدین عبدالرحمٰن المشہور بالکبیر رضی اللہ عنہ

(۲۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ علاء الدولہ محمد بن احمد سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م شب جمعہ ۲/رجب المرجب ۷۳۶ھ بعمر ۷۷ سال، نفحات الانس، ص ۶۷۸)

(۲۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ شرف الدین محمود بن عبداللہ مزدقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ قطب الاقطاب علی ثانی سید علی ہمدانی رضی اللہ عنہ

۶/ذوالحجہ ۷۸۶ھ نفحات الانس، ص ۶۸۶)

(۲۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ خواجہ اسحاق الختلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۸۲۰ھ)

(۲۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سید السادات سید محمد نوربخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۸۶۹ھ)

از سادات نوربخشیہ اند مرید وخلیفہ خواجہ ابو اسحاق ختلانی قدس سرہ بود، وفاتش بتاریخ چہارم ربیع الاول روز پنج شنبہ در سن ہشت صد وشصت ونہ ہجری [۸۶۹ھ] واقع شد (مراۃ ضیای قلمی فارسی]

(۳۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ اسلام شیخ محمد علی نوربخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(م ۸۷۰ھ) مرید وخلیفہ والد خود سید محمد نوربخش بود قدس اللہ سرہ العزیز

وفاتش بتاریخ چہاردہم ربیع الاول در سنہ ہشت صد وہفتاد ہجری [۸۷۰ھ]

روز پنج شنبہ مدفون است در پٹن گجرات (مراۃ ضیای قلمی فارسی]

(۳۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ محمد غیاث نوربخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۹۲۴ھ)

شیخ محمد غیاث نوربخش قدس سرہ مرید وخلیفہ حضرت سید محمد علی نوربخش بود

وفاتش بتاریخ دہم ذیقعدہ بروز جمعہ در سنہ نہصد و بست و چہار ہجری (۹۲۴ھ)
واقع شد در گجرات بشہر احمد آباد مدفون گشت (مراۃ ضیائی قلمی فارسی)

(۳۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ حسن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۸/ ذیقعد ۹۸۲ھ)

(۳۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاقطاب مظہر اللہ الصمد حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ (۲۹/ ربیع الاول ۱۰۴۰ھ)

(۳۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فرد الحقیقت قطب مدینۃ الشریعت حضرت شیخ یحییٰ مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۸/ صفر ۱۱۰۲ھ)

(۳۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فانی فی اللہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رضی اللہ عنہ (۲۴/ ربیع الاول ۱۱۴۲ھ)

(۳۶) الٰہی بحرمت سراج الواصلین فخر العاشقین شیخ المشائخ حضرت شیخ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۲/ ذیقعد ۱۱۴۲ھ)

(۳۷) الٰہی بحرمت معشوق عاشق طبیعت و عاشق معشوق طینت سراج السالکین فخر المحبوبین فخر الحق والدین شیخ المشائخ حضرت شیخ محمد فخر الدین محب النبی دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۹/ جمادی الثانی ۱۱۹۹ھ)

(۳۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج السالکین شمس العارفین غریب نواز خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۵/ ذوالحجہ ۱۲۰۵ھ)

(۳۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ معین السالکین فرید العاشقین فخر التارکین شمس العارفین حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۵) سلسلہ مخدومیہ اعظمیہ دہ بیدیہ نقشبندیہ

بسم الله الرحمن الرحیم الحمدلله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد واله اجمعین اما بعد فهذه سلسلتی من مشایخی فی **طریقة النقشبندیة** رضوان الله تعالیٰ عنهم اجمعین.

(۱) الٰہی بحرمت سید الکونین رسول الثقلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۲ربیع الاول ۱۱ھ)

(۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م۱۳ھ)

(۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ھ)

(۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م۱۰۱ھ)

(۵) الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۴۸ھ/)

بعض قلمی شجروں میں حضرت امام جعفر صادقؓ اور حضرت قاسم بن محمد بن حضرت ابوبکر صدیق کے درمیان ابوبکر رازی کا نام لکھا ہوا ملتا ہے میرے خیال میں یہ کتابت کی غلطی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

(۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۲۶۱ھ/۸۷۴ء)

(۷) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م۴۲۵ھ)

(۸) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ خواجہ ابوالقاسم کرکانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(وفات ۴۵۰ھ/۱۰۵۸ء)

(۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ حضرت ابوعلی فارمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ولادت ۴۰۷ھ/۱۰۱۶ء وفات ۔ ۴۷۷ھ/۱۰۸۴ء)

(۱۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ولادت ۴۴۰ھ/۱۰۴۸ء وفات ۵۳۵ھ/۱۱۴۰ء)

(۱۱) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(م ۵۷۵ھ)

(۱۲) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ عارف ریوکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۶۱۶ھ)

(۱۳) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ محمود فقیہ انجیر فغنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(وفات ۶۸۵ھ/۱۲۸۶ء باختلاف)

(۱۴) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ علی رامیتنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(وفات ۷۱۵ھ/۱۳۱۵ء)

(۱۵) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ خواجہ محمد باباسماسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(وفات ۷۵۵ھ/۱۳۵۴ء)

(۱۶) الٰہی بحرمت خواجہ امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۷۷۲ھ/۱۳۷۰ء)

(۱۷) الٰہی بحرمت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ولادت ۷۱۷ھ/۱۳۱۷ء وفات ۷۹۱ھ/۱۳۸۸ء)

(۱۸) الٰہی بحرمت خواجہ یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۸۵۱ھ/۱۴۴۷ء)

بعض شجروں میں حضرت خواجہ یعقوب چرخیؒ اور حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندؒ کے درمیان حضرت خواجہ علاء الدین عطارؒ کا نام آتا ہے کیوں کہ حضرت خواجہ یعقوب چرخیؒ کو

حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندؒ کے علاوہ ان سے بھی خلافت حاصل تھی لیکن مشائخ تونسہ شریف کے قلمی شجرہ مخدومیہ اعظمیہ دہ بیدیہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ علاء الدین عطارؒ کا نام درج نہیں ہے۔ اسی طرح مناقب المحبوبین فارسی مطبوعہ رام پور/ لاہور میں حضرت خواجہ یعقوب چرخی اور حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند کے درمیان حضرت خواجہ محمد پارسا ؒ کا نام مبارک تحریر ہے،

(۱۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ولادت ۸۰۶ھ/۱۴۰۳ء وفات ۸۹۵ھ/۱۴۹۰ء)

(۲۰) الٰہی بحرمت خواجہ محمد قاضی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۹۲۱ھ)

مولانا محمد قاضی سمرقندی قاضی برہان الدین سمرقندی کے فرزند ارجمند ہیں حضرت خواجہ عبید اللہ احرار کے خلیفہ ہیں بخارا خوارزم میں مقیم رہے پھر حالات خراب ہونے پر تاش قند تشریف لے گئے ۷۰ سال کی عمر میں ۹۲۱ھ کو تاش قند میں وصال ہوا حضرت خواجہ عبید اللہ احرار کے دربار کے احاطے میں مزار پر انوار ہے

(۲۱) الٰہی بحرمت خواجکی احمد المشھور بمخدوم اعظم خواجہ خواجگی کاسانی ثم دہ بیدی سمرقندی بن جمال الدین بن برہان الدین کاسانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(وفات ۹۴۹ھ/۱۵۳۴ء)

نسمات القدس کے مصنف لکھتے ہیں کہ اسم گرامی احمد نسبت معنوی حضرت مولانا محمد قاضی (م ۹۱۱ھ) سے تھی نماز عصر کے بعد استغفار کو محاسبہ یومیہ کا لازمی حصہ قرار دیا۔ بلند آواز سے انتہائی درد اور سوز کے ساتھ اور بڑے نیاز و گداز کے عالم میں آپ کلمہ استغفار کھینچ کر داد کرتے۔ آپ اور آپ کے مریدین ننگے سر اور پر درد اشعار پڑھتے تہجد کی نماز کو با جماعت ادا کرنا اور سماع مولانا خواجگی اور ان کے مریدین نے اس کو معمول بنالیا آج بھی مولانا خوجگی

کے منتسبین آپ کے اس طریقہ پر کار بند ہیں اور مولانا کو مخدوم اعظم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔(نسمات القدس اردو)

آپ کی تصانیف مشہور ہیں جمرات الشوق، سلسلۃ الصادقین دونوں کتابیں خطی گنج بخش اسلام آباد میں موجود ہیں شمارہ نمبر ۱۴۰۱ ہے۔

(۲۲) الٰہی بحرمت خواجہ محمد المشتہر بخواجہ کلاں دہ بیدی سمرقندی (م ۱۰۰۶ھ)

آپ حضرت خواجہ احمد کاسانی ثم دہ بیدی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند ارجمند ہیں آپ کا اسم گرامی محمد ہے اپنے والد ماجد کے مرید وخلیفہ تھے وجد وسماع سے آپ کو بڑی رغبت تھی چنانچہ آپ جب سفر پر روانہ ہوتے تو گویوں اور نے نوازوں کی ایک جمعیت آپ کے ہم رکاب ہوتی ان میں سے درویش رقص وسماع میں مصروف ہوتے۔(نسمات القدس اردو ص) بعض شجروں میں حضرت خواجہ محمد کلاں دہ بیدیؒ اور حضرت خواجہ خواجگی مخدوم اعظم احمد کاسانیؒ کے درمیان خواجہ محمد اسلامؒ جوئے باری (م ۹۷۱ھ) کا نام مبارک بھی درج ہے کیوں کہ حضرت خواجہ محمد کلاںؒ دہ بیدی کو اپنے والد ماجد کے علاوہ حضرت خواجہ محمد اسلام جوئے باری سے بھی اجازت حاصل تھی۔

(۲۳) الٰہی بحرمت خواجہ محمد ہاشم دہ بیدی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۱۰۴۶ھ)

نسمات القدس میں تحریر ہے کہ مخدوم اعظم کے ایک فرزند خواجہ حسن تھے آپ انہی کے فرزند ہیں خواجہ ہاشم اپنے چچازاد بھائی سے صاحب اجازت ہیں۔ (نسمات القدس اردو ص ۲۳۹) لیکن شہزادہ داراشکوہ سفینۃ الاولیا میں لکھتے ہیں خواجہ ہاشم، خواجہ کلاں دہبیدی کے فرزند ومرید وخلیفہ ہیں (سفینۃ الاولیاء فارسی، ص ۸۵، در مطبع نامی منشی نول کشور لکھنو ۱۸۷۲ء)

(۲۴) الٰہی بحرمت خواجہ محمد سنگی [جانی] دہ بیدی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسمات القدس میں میں مذکور ہے کہ خواجہ جانی حضرت مخدوم اعظم احمد کاسانی کے فرزند حضرت خواجہ بہاء الدین کے فرزند ہیں اور اپنے عم زاد حضرت خواجہ محمد ہاشم دہ بیدی سے فیض حاصل کیا ہے۔ (نسمات القدس اردو)

(۲۵) الٰہی بحرمت حضرت میر محمد محترم اللہ لاہوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۱۱۰۲ھ)

(۲۶) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ فانی فی اللہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رضی اللہ عنہ (۱۲/ذیقعد ۱۱۴۲ھ)

بعض خطی شجروں میں یہ لکھا ہے کہ حضرت شیخ یحیٰی مدنیؒ کو حضرت امیر محترم اللہ لاہوری سے خلافت تھی لیکن کتاب القول المستحسن فی فخر الحسن مولفہ مولانا حسن الزمان حیدر آبادی (۱۳۲۸ھ/۱۳۲۹ھ) مراۃ ضیائی مولفہ مولانا رحمت علی جے پوری میں تحریر ہے کہ حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی کو سلسلہ نقشبندیہ کی خلافت ملی تھی۔

(۲۷) الٰہی بحرمت سراج الواصلین فخر العاشقین حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۴/ربیع الاول ۱۱۴۲ھ)

(۲۸) الٰہی بحرمت معشوق عاشق طبیعت وعاشق معشوق طینت سراج السالکین فخر المحبوبین فخر الحق والدین شیخ المشائخ حضرت شیخ فخر الدین محمد محب النبی دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲۹/جمادی الثانی ۱۱۹۹ھ)

(۲۹) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج السالکین شمس العارفین غریب نواز خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۵/ذوالحجہ ۱۲۰۵ھ)

(۳۰) الٰہی بحرمت شیخ المشائخ معین السالکین فرید العاشقین فخر التارکین شمس العارفین غریب نواز المتوکل علی الرحمٰن حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ عنہ

سلسلہ محمودیہ سلیمانیہ نظامیہ چشتیہ

اے خدا وندا تو ذات کبریا کے واسطے — رحم کر مجھ پہ محمد مصطفیٰ کے واسطے
میں ہوا ہوں سخت زار بند عصیاں میں اسیر — کھول دے مشکل علی مشکل کشا کے واسطے
خواجہ بصری حسن کا نام لایا ہوں شفیع — شیخ عبد الواحد اہل بقا کے واسطے
فضل کر مجھ پہ طفیل خواجہ ابن فضیل — شاہ ابراہیم بلخی بادشاہ کے واسطے
حضرت خواجہ حذیفہ کے لیے رحم کر — بو ہبیرہ بصری صاحب ہدیٰ کے واسطے
خواجہ ممشاد کی خاطر میرا دل شاد کر — شیخ ابو اسحاق قطب چشتیہ کے واسطے
خواجہ ابدال احمد بو محمد مقتداء — خواجہ بو یوسف صاحب صفا کے واسطے
خواجہ مودود حق ، خواجہ حاجی شریف — خواجہ عثمان اہل اقتداء کے واسطے
والی ہندوستان خواجہ معین الدین حسن — شیخ قطب الدین قطب الاتقیاء کے واسطے
کام کر شیریں طفیل خواجہ گنج شکر — اور نظام الدین محبوب الٰہ کے واسطے
دل کو روشن کر طفیل شہ نصیر الدین چراغ — اور کمال الدین کمال اصفیاء کے واسطے
دور کر ظلمت سراج الدین دنیاء کے لیے — اور علم الحق و دیں علم الہدیٰ کے واسطے
حضرت محمود راجن سرور دنیا و دیں — اور جمال الدین جمن با صفا کے واسطے
شیخ حسن و خواجہ شیخ محمد کے طفیل — حضرت یحییٰ مدنی مقتدا کے واسطے
حل کر مشکل طفیل شاہ کلیم اللہ ولی — اور نظام الدین مقبول خدا کے واسطے
دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین — خواجہ نور محمد رہنما کے واسطے
شیخ دین خواجہ سلیمان دو جہان کے دستگیر — قبلہ حاجات کعبہ مدعا کے واسطے
بخش دے مجھ کو طفیل خواجہ اللہ بخش — پار کر بیڑا حبیب الاولیاء کے واسطے
معرفت کے نور سے سینہ میرا معمور کر — خواجہ محمود قطب الاولیاء کے واسطے
پاک خطہ ہو نظام مصطفیٰ سے شاد کام — شہ نظام الدین رہبر و رہنما کے واسطے
پیر پیراں حضرت خواجہ معین الدین خان — رحم ہم پر بادشاہ اولیاء کے واسطے
حضرت خواجہ نظام الدین خان پیر زمان — پیکر جرأت، جری، بے باک، مرد خوش لقا
خواجہ اللہ بخش ثانی مرد حق ذی احتشام — خاتمہ بالخیر ہو اور زندگی راحت فزا

الٰہی بکربت وغربت خاک راہ دردمنداں سلیمان عاقبت بخیر گرداں ۱۲

خدمت میں ایصال کیجئے۔ (بحوالہ مرقع کلیمی، خطی، کاتب: مولانا غلام فخر الدین جراح تونسوی، ورق ۷۶)

❖ ادائیگی قرض کے لیے تین بار سورۂ مزمل عشا کی نماز کے بعد پڑھیں۔

(نافع السالکین، ص ۱۹۸)

❖ آنکھوں کی بینائی کے لیے وظیفہ: کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھیں۔ (۲۲۱)

❖ وبا کے رد کے لیے وظیفہ: سورہ فاتحہ پڑھیں۔ (۲۵۶)

❖ ایک شخص نے حضرت قبلہ قدس سرہ کی خدمت میں عرض کیا کہ جب ختم شریف (خواجگانِ چشت) میں سورہ الم نشرح پڑھی جائے تو ہر دفعہ شروع میں بسم اللہ شریف پڑھی جائے یا صرف ایک دفعہ کافی ہے؟ حضرت قبلہ نے فرمایا کہ پہلے ایک دفعہ پڑھنا کافی ہے۔ نیز کاتب حروف (مولف ملفوظات) نے عرض کیا جب مسبعات عشر پڑھے جائیں تو بسم اللہ شریف ہر بار پڑھی جائے یا ایک بار کافی ہے، فرمایا ایک بار کافی ہے (۲۹۰)

❖ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر نماز کے بعد یاناصر یا نصیر سات بار پڑھا کریں (۲۹۱)

❖ فراخی رزق کے لیے یا کریم ہر نماز کے بعد سو بار پڑھیں (۲۹۱)

❖ خطرات کے دور ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد اسم یاغفور سو بار پڑھا کریں (۲۹۱)

❖ فرمایا کہ درود **تنجینا**، شغل وقوف قلبی اور پاس انفاس کی مداومت کرنی چاہیے، یہ تینوں چیزیں سالک کے لیے بہت ضروری ہیں۔ (۲۹۹)

❖ جس کسی کو کوئی مشکل پیش آئے وہ یوں کہے کہ اے خداوند! نیک مردوں اور عورتوں کے طفیل میری مشکل آسان فرما حق تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرمائیں گے۔

❖ بعض دوستوں نے کلمہ شریف لا الہ الا اللہ کا جہر شروع کیا۔ آپ نے فرمایا، ذکر جہر صحیح کرنا چاہیے اور ہر ضرب میں اسم مبارک اللہ کی ہا کو ظاہر کرنا چاہیے۔ نیز فرمایا، اس کے سننے سے دل میں ذوق وشوق پیدا ہو۔ (۳۰۲)

میعنیہ نظامیہ محمودیہ سلیمانیہ اکیڈمی تونسہ شریف

کی زیر طبع کتب ان شاء اللہ جلد ہی شائع ہونے والی ہیں۔

(۱) اورادِ نصیریہ (وظائف چشتیہ) مولف حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی، مترجم مولانا حافظ محمد اکرم بزدار تونسوی...... (۲) تقسیم الاوراد (وظائف چشتیہ)، مولف حضرت شیخ محمد چشتی، مترجم مولانا غلام محمود لغاری نظامی مدرس مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف...... (۳) مجالس کلیمی (ملفوظات حضرت شاہ کلیم اللہ شاہ جہاں آبادی) جامع خواجہ کامگار خان، مترجم سید محمد راشد اسلم ثاقب خیر آبادی سجادہ نشین خیر آباد شریف وخانقاہ ماجدیہ کراچی...... (۴) احسن الشمائل (احوال وملفوظات حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی) مترجم سید محمد راشد اسلم ثاقب خیر آبادی سجادہ نشین خیر آباد شریف وخانقاہ ماجدیہ کراچی...... (۵) مثنوی نئے نالہ (مناقب منظوم حضرت مولانا فخر جہاںؒ) مصنفہ نواب غازی الدین خان نظام۔ مرتب ڈاکٹر صاحبزادہ معین نظامی صاحب (۶) مناقب سلیمانی (احوال وملفوظات حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی) مولف مولوی غلام محمد جھجری یوسف زئی، مترجم مولانا حافظ عبد الرحمٰن انجم صدیقی نقشبندی ساکن ہیرو شرقی تونسہ شریف...... (۷) ملفوظ شریف (احوال وملفوظات حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی) جامع مولانا غلام حیدر اسحاقانی بلوچ تونسوی مترجم مولانا فقیر محمود صاحب مدرس مدرسہ محمودیہ تونسہ شریف...... (۸) مناقب المحبوبین (احوال وملفوظات حضرت خواجہ نور محمد مہاروی و حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی) مولف حاجی نجم الدین سلیمانی مترجم مولانا ذوالفقار علی ساقی مد[illegible] مدرسہ محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا...... (۹) مظہر سلیمانیہ (احوال وملفوظات حضرت خواجہ [illegible] بخش تونسوی وحضرت خواجہ محمود صاحب تونسوی) مولف محمود خان فریدی تونسوی ہوتانی چچہ پٹھان م[illegible] مولانا حافظ محمد اکرم بزدار تونسوی...... (۱۰) مرقع شیخ (احوال وملفوظات حضرت خواجہ اللہ بخش تونسو[illegible]) عبد الحمید بھنڈوی مترجم مولانا حافظ عبد الرحمٰن انجم صدیقی نقشبندی ساکن ہیرو شرقی تونسہ شریف...... (۱۱) خاتم سلیمانی مع سیرت المحمود (احوال وملفوظات حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی، حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی، حضرت خواجہ محمود تونسوی) مولف مولوی اللہ بخش ملغانی بلوچ سوکڑی ثم ملتانی...... (۱۲) سیرت سلیمان مولف مولوی صالح محمد ملغانی تونسوی...... (۱۳) حیات نظام (احوال وملفوظات حضرت خواجہ غلام نظام الدین محمودی تونسوی)، مولف نور الحق قریشی ساکن ڈیرہ اسماعیل خان (۱۴) ملفوظات حضرت خواجہ محمود صاحب وحضرت خواجہ غلام نظام الدین محمودی تونسوی، جامع محمد رمضان عطائی ڈیروی...... (۱۵) سوانح حیات حضرت خواجہ غلام نظام الدین محمودی تونسوی مولف منشی غلام فرید محمودی کاتب بروہی بلوچ تونسوی...... (۱۶) تنویر القلوب فی لطائف المحبوب۔ (احوال و ملفوظات حضرت خواجہ اللہ بخش کریم تونسویؒ) جامع سید احمد خان بختیار غزنوی ثم اجمیری۔ مرتب ڈاکٹر صاحبزادہ غلام معین الدین نظامی صدر شعبہ فارسی اورینٹل کالج لاہور۔۔۔۔!!!

السلام و علیکم
امید کرتا ہوں آپ خیریت سے ہوں گے
اس کتاب کو پی ڈی ایف کرنے کا مقصد
فی سبیل اللہ فراہم کرنا ہے لہذا اس سے
تجارتی مقصد نہیں ہے اس کو پڑھ کر
آگے سنڈ کریں اور اس بندہ ناچیز کو
اپنی دعاوں میں یاد رکھیں

خلیفہ مدنی تونسوی
تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی
خان پاکستان
+923321717717
pdf by